

## الدرس الأول

### پہلا درس

### روزوں کا حکم

### حکم الصيام

اسلام کے پانچ ارکان میں ایک رکن رمضان المبارک کے روزے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ① لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ کی گواہی دینا ② نماز قائم کرنا ③ زکاۃ ادا کرنا ④ حج کرنا ⑤ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔"

**روزہ:** اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے، جماع کرنے اور دیگر روزہ توڑنے والے کاموں سے رُک جانے کا نام روزہ ہے۔ باتفاق امت رمضان المبارک کے روزے رکھنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "تم میں سے جو رمضان کا مہینہ پالے وہ روزہ رکھے"۔ {البقرہ: 185}

رمضان المبارک کا روزہ رکھنا ہر مسلمان، عاقل، بالغ پر فرض ہے۔

بلوغت درج ذیل نشانیوں سے ثابت ہو جاتی ہے: ① عمر پندرہ سال ہو جائے، ② یا زیر ناف بال آجائیں، ③ یا احتلام یا کسی دوسرے طریقے سے منی نکل جائے، ④ یا عورت کو حیض آجائے۔ جب کسی انسان میں کوئی ایک نشانی ظاہر ہو گئی وہ بالغ شمار ہو گا۔

### ماہ رمضان کے فضائل

### فضائل شهر رمضان

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو متعدد فضائل اور خوبیوں سے سرفراز کیا ہے۔ کچھ خوبیاں ایسی ہیں جو صرف رمضان المبارک میں پائی جاتی ہیں ان کی تفصیل یوں ہے:

۱- انظار تک فرشتے روزہ دار کے حق میں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۲- شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

۳- اس میں لیلیۃ القدر ہوتی ہے جو کہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

۴- رمضان المبارک کی آخری رات کو تمام روزہ داروں کو بخش دیا جاتا ہے۔

۵- رمضان المبارک کی ہر رات اللہ تعالیٰ لوگوں کو آگ سے رہائی دیتا ہے۔

۶- رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہوتا ہے۔

اس مبارک مہینہ کے اور بھی فضائل احادیث نبویہ میں وارد ہوئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے رکھے ایمان کے ساتھ اور نیکی کمانے کی نیت سے اس کے سارے سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔"

ایک اور حدیث میں آپ ﷺ نے یوں فرمایا: "ہر انسان کی نیکی بڑھادی جاتی ہے، ایک نیکی دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھادی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: سوائے روزے کے، اس کا تعلق خالص میرے ساتھ ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔"